Fikr-o-Nasar (Islamabad) 10:11 (1973)

تعارف و تبصرہ

اسلام میں مرتد کی سزا :

(PUNISHMENT OF APOSTASY IN ISLAM)

مصنفہ : شیخ عبدالرحمن، سابق چیف جج پاکستان

زبان انگریزی، حجم ۱۴۴ صفحات، قیمت بارہ روپے

ناشر : ادارۂ ثقافت اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور

شیخ عبد الرحمن صاحب ھمارے ملک کے جانے پہچانے اور مشہور آدمی ھیں، یہ قدیم آئی سی ایس ھیں، اور اعلی ترین عدالتی عہدوں پر فائز رہ چکے ھیں ۔ وہ ھمارے ملک کی سب سے بڑی عدالت کے سب سے بڑے جج بھی رھے ھیں۔ یہ کتاب انھوں نے عیسائیوں کے اس الزام کے جواب میں لکھی ھے کہ اسلام میں آزادی مذھب نہیں ھے اور مرتد کی سزا قتل دی جاتی ھے ۔ انھوں نے تعارف کتاب میں عیسائی مبلغین کے اس الزام کا ذکر بھی کیا ھے ۔ اس الزام کا جواب انھوں نے یہ دیا ھے کہ ''اسلام میں مرتد کی سزا قتل نہیں ھے،، اس جواب کے لئے انھوں نے ایک اچھے وکیل صفائی کا انداز اختیار کیا ھے ۔ جب آپ کوئی بات ثابت کرنا ھی چاھیں تو لازماً ایسے دلائل مہیا کریں گے جو آپ کے دعوے کو ثابت کردیں ۔ یہی حالت اس کتاب کی ھے ۔

اس پر ایک تبصرہ ادارے کے انگریزی رسالہ اسلامک اسٹڈیز بابت دسمبر ۱۹۷۲ع میں شایع ھو چکا ھے ۔ اور یہ کتاب ھے بھی انگریزی میں اس لئے اس پر تبصرہ بھی انگریزی رسالہ ھی میں مناسب تھا ۔

(شرف الدین اصلاحی)

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

معرکۂ ایمان و مادیت

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

ترجمہ مولانا محمد الحسنی

ناشر ملک برادرز تاجران و ناشران کتب، کارخانہ بازار، لائل پور

صفحات ۱۴۰ قیمت چھ روپے

برصغیر پاک و ہند کے مشہور مبلغ و عالم مولانا سید ابو الحسن علی ندوی نے دور حاضر کے اکتشافات کے پیش نظر سورۂ کہف کی تفسیر ''الصراع بین الایمان و المادیة،، کے نام سے لکھی، جس کو دارالقلم، کویت نے شایع کیا، مصنف کی اکثر عربی کتابوں کی طرح ان کے برادر زادہ مولوی محمد الحسنی، مدیر البعث الاسلامی، لکھنؤ، نے اس کتاب کا اردو ترجمہ کیا۔

عصر حاضر میں جو فتنے رونما ہوئے ہیں، اور جو مادی ترقیاں حاصل کی گئی ہیں ان کے پیش نظر سورۂ کہف کی تفسیر اس طرح لکھی گئی ہے کہ عقیدہ و ایمان کی حقیقت واضح ہوجاتی ہے، اور دجال کی شخصیت پر بھی کافی روشنی پڑتی ہے۔ اس سورہ میں چار قصے مذکور ہیں، جو درحقیقت تاریخی واقعات ہیں، اور ان سے نہایت مفید سبق ہمیں ملتا ہے۔ مضامین کتاب نہایت ایمان افروز اور اہل علم و طلبا کے لئے تشفی بخش ہیں۔

اس بیش بہا علمی اشاعت پر ناشران و تاجران کتب، کارخانہ بازار، لایق تحسین و مبارکباد ہیں۔

(صغیر حسن معصومی)

طب نبوی

مرتب: حافظ نذر احمد صاحب۔

صفحات: ۲۴۰ - قیمت: ساڑھے چار روپے۔

ناشر: مسلم اکاڈمی، نذر منزل ۱۸ - ۲۹ محمد نگر لاہور۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی الہی کا اتباع کرتے ہوئے ہر

انفع و احسن شے کو ترجیح دی ۔ آپ کے زمانہ میں علاج کے جو طریقے رائج تھے آپ نے ان سے استفادہ فرمایا ۔ آپ کا مقصود یہ ہرگز نہ تھا کہ علاج و معالجہ کا صرف وہی طریقہ ہے جو آپ نے اختیار فرمایا ۔ بقول علامہ ابن خلدون شرعیات میں جو طب منقول ملتا ہے وہ عربوں کے اپنے تجارب و عادات کا آئینہ‌دار ہے ۔ دینی تعلیمات میں اس کا کوئی دخل نہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ان دینی تعلیمات (شرائع) کو سکھانے کے لئے مبعوث ہوئے تھے جن کا تجربات و عادات سے تعلق نہ تھا ۔ اس قسم کی چیزوں کے بارے میں آپ نے فرما دیا تھا : انتم اعلم بامور دنیاکم ۔ لہذا کسی کو احادیث میں منقول طبی روایات کو دینی حیثیت نہیں دینا چاہئے ۔ (دیکھئے مقدمہ ابن خلدون) مرتب کتاب بھی معترف ہیں کہ آپ پیشہ ور طبیب نہ تھے نہ ہی جسمانی امراض کے معالج تھے، تاہم مرتب نے آپ کی طبی ہدایات کو اسلامی تعلیم کے دوسرے ماخذ (سنت) پر مبنی قرار دیا ہے ۔

طب نبوی کے نام سے اردو میں اور بھی کئی مجموعے شائع ہوچکے ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول طبی روایات پر مشتمل یہ کتاب ایک اضافہ ہے کیونکہ اس میں بقول مرتب ہر دوا سے متعلق جدید تحقیقات بھی درج کردی گئی ہیں ۔

عربی عبارتوں کی صحت پر پوری توجہ نہیں دی گئی ۔ جا بجا اعراب کی غلطیاں ہیں ۔ کہیں تو قرآن مجید کی عبارت میں بھی یہ صورت ہے ۔ مثلاً ص ۷ پر ''اطاع اللہ،، میں اللہ پر زبر کی جگہ زیر چھپا ہوا ہے اور ص ۸ پر فانتھوا کے بجائے ''فنتھواہ،، لکھا گیا ہے ۔ بعض دواؤں کے ناموں پر غلط اعراب لگا دیا گیا ہے جیسے ص ۸۹ پر سنا اور ص ۹۰ پر صبر (ایلوا) ص ۱۰۳ پر کمأۃ، ورس کو ص ۸۷ پر ''درس،، لکھا گیا ہے ۔

ایسی کتابوں میں اگر اعراب نہ دئے جائیں تو بہتر ہے ۔ امید کہ آئندہ ایڈیشن زیادہ صحت کے ساتھ شائع کیا جائے گا ۔

(عبدالرحمن طاہر سورتی)